



## سوال

(225) امتحانات میں دھوکا دینا بھی حرام ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اپنی پڑھائی میں بہت کند ذہن ہوں مجھے پڑھائی میں سمجھے بھی کم آتی ہے جس کی وجہ سے میں امتحانات میں دھوکا (نقل وغیرہ) سے کام لیتا ہوں امید ہے اس سلسلہ میں میری راہنمائی فرمائیں گے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ خوب خوب محنت سے کام لیں بار بار پڑھیں اپنے اسباق کو یاد کرنے سمجھنے اور استاد سے استفادہ کی بھرپور کوشش کریں اپنے ہم درس ساتھیوں سے بھی مدد لیں اور بار بار سمجھنے اور پڑھنے کی کوشش کریں اس سے فائدہ حاصل ہوگا اور معافی مطالب کی سمجھ بھی آنے لگی نقل وغیرہ کا سلسلہ بالکل ترک کر دیں کیونکہ یہ حرام بھی ہے اور امت کے خاص و عام افراد کے لئے اس میں دھوکا بھی ہے۔

بدامہ عینی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج 1 ص 38